حیض والی عورت وضو کر کے سوئے تو اسے ثواب ملے گا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0485

تاریخ اجراء: 21 جمادی الاخری 1446ھ / 24 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے میں کہ ایک اسلامی بہن کی عادت ہے کہ وہ وضو کر کے سوتی ہیں، لیکن حیض کے دنوں میں چونکہ پاک نہیں ہوتیں تو وہ وضو نہیں کرتیں، اگر وہ حیض کے دنوں میں بھی سونے سے قبل وضو کر لیا کریں، تو کیا ثواب حاصل ہو گا یا حیض کی وجہ سے یہ عمل بے فائدہ ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس اسلامی بہن کی سونے سے قبل وضو کرنے کی عادت ہو، وہ حیض کے ایام میں سونے سے پہلے اس عادت کو بر قرار رکھنے کے لیے وضو کرتی ہے تو یہ بہت عمدہ و مستحب عمل ہے اور اللہ کے فضل سے اجر و ثواب کی امید ہے۔

تفصیل یہ ہے کہ فقہائے کرام نے بیان فرمایا ہے: حیض والی کے لیے مستحب ہے کہ پنج گانہ نمازوں کے وقت بلکہ اگر وہ نوافل مثلاً: تہجد و چاشت کی عادی ہے، تو ان وقتوں میں بھی وضو کر کے مصلے پر بیٹھ کر ذکر کرے، تاکہ اس کی مذکورہ عبادات کی عادت بر قرار رہے یعنی ان عبادات کے اوقات میں متوجہ الی اللہ ہونے اور ذکر خدا کرنے کا معمول کلیتاً ترک نہ ہو، بلکہ من وجہٍ اِس کا اہتمام جاری رہے۔ حائضہ کا یہ عمل مستحب اور باعثِ اجر و ثواب ہے۔ یہی معاملہ سونے سے پہلے وضو کرنے کا ہے کہ سونے سے قبل وضو کرنا عبادت ہے اور ایامِ حیض میں وضو اگرچہ حصولِ طہارت کا فائدہ نہ دینے کی وجہ سے عمومی وضو نہیں ہے لیکن ایامِ حیض کے علاوہ میں جو مستحب وضو ہے، یہ اس کی عادت بر قرار رکھنے کی صورت ہے، لہذا حیض والی اگر اس عبادت کی عادت بر قرار رکھنے کی غرض سے حیض کے دنوں میں بھی سونے سے پہلے وضو کرتی ہے، تو اللہ کے فضل سے اسے ثواب حاصل ہو گا۔

باوضو سونا مستحب ہے، اس کے متعلق صحیح بخاری شریف میں ہے: ”عن البراء بن عازب، قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم: إذا أتيت مضجعك، فتوضأ وضوءك للصلاة، ثم اضطجع على شقك الأيمن،

ثم قل: اللهم أسلمت وجهي إليك، وفوضت أمري إليك، وألجأت ظهري إليك، رغبة ورهبة إليك، لا ملجأ ولا منجا منك إلا إليك، اللهم آمنت بكتابك الذي أنزلت، وبنبيك الذي أرسلت، فإن مت من ليلتك، فأنت على الفطرة، واجعلهن آخر ما تتكلم به" ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو نماز کے جیسا وضو کرو پھر اپنی سیدھی کروٹ پر لیٹ جاؤ، پھر کہو (اللّٰھُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْھِی إِلَیْکَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِی إِلَیْکَ، وَأَلْجَأْتُ ظَھْرِی إِلَیْکَ، رَغْبَةً وَرَھْبَةً إِلَیْکَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ إِلَّا إِلَیْکَ، اللّٰھُمَّ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِی أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِیِّکَ الَّذِی أَرْسَلْتَ) تو اگر تمہارا اسی رات انتقال ہو گیا تو تم فطرت پر مروگے اور ان کلمات کو اپنا آخری کلام بناؤ۔ (صحیح البخاری، ج01، ص58، دار طوق النجاۃ)

بلکہ نماز و تلاوت وغیرہ کے معمول کو برقرار رکھنے کے لیے جو وضو کیا جاتا ہے اس سے بڑھ کر سونے سے قبل وضو کرنا احادیث سے ثابت ہے کیونکہ جنبی کے لیے تو صریح حدیث ہے کہ وہ سونے سے پہلے وضو کرلے اور یہ بات واضح ہے کہ جنبی کے فقہی احکام پاکی وناپاکی کے اعتبار سے حیض والی کے مشابہ ہیں، پھر بھی اس کے لیے حکم ہے کہ سوتے وقت وضو کرلے، حالانکہ اس وضو سے وہ پاک نہ ہو گا، نہ اس سے نماز جائز ہو گی۔ اس کے متعلق حدیث پاک، صحیح ابن حبان میں ہے: "أن عمر بن الخطاب سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم أيرقد أحدنا وهو جنب فقال: صلى الله عليه وسلم: نعم إذا توضأ۔ عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أراد أن ينام وهو جنب توضأ وضوءه للصلاة قبل أن ينام" ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کیا ہم میں سے کوئی شخص جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، جب وہ وضو کرلے۔۔۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنابت کی حالت میں سونے کا ارادہ کرتے تو سونے سے پہلے نماز کے مثل وضو فرماتے۔ (صحیح ابن حبان، ج4، ص16 تا 19، طبع بیروت)

علامہ شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "قال في النهر: قالوا بوضوء الحائض يصير مستعملا؛ لأنه يستحب لها الوضوء لكل فريضة وأن تجلس في مصلاها قدرها كي لا تنسى عادتها، ومقتضى كلامهم اختصاص ذلك بالفريضة، وينبغي أنها لو توضأت لتهجد عادي أو صلاة ضحى و جلست في مصلاها أن يصير مستعملا، ولم أره لهم اهـ وأقره الرملي وغيره، ووجهه ظاهر فلذا جزم

به الشارح، فأطلق العبادة تبعا لجامع الفتاوی" ترجمہ: نہر میں کہا: فقہاء نے فرمایا حیض والی کے وضو کرنے سے پانی مستعمل ہو جاتا ہے، کیونکہ اس کے لیے مستحب ہے کہ ہر فرض نماز کے وقت نماز کی قدر اپنے مصلے پر بیٹھے (اور ذکر کرے) تاکہ اپنی عادت نہ بھولے، اور فقہاء کے اس کلام کا تقاضا یہ ہے کہ یہ صرف فرض نمازوں کے ساتھ خاص ہے حالانکہ چاہیے کہ اگر وہ عادی تہجد یا چاشت کے لیے وضو کرے اور مصلے پر بیٹھے تو اس کے لیے وضو کرنے سے بھی پانی مستعمل ہو جائے، میں نے ائمہ کا اس بارے میں کلام ملاحظہ نہیں کیا۔ اور رملی وغیرہ نے نہر کے اس کلام کو برقرار رکھا، اور اس کی وجہ ظاہر ہے، اسی وجہ سے شارح نے اس پر جزم کیا اور عبادت کو جامع الفتاوی کی اتباع میں مطلق رکھا۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج1، ص198، دارالفکر، بیروت)

صاحب درمختار علامہ حصکفی نے اپنی عبارت میں عبادت کے لیے وضو کا جو حکم بیان کیا ہے، اس میں عبادت کی تخصیص نہیں کی کہ صرف فرض عبادت کے لیے وضو کا یہ حکم ہے، بلکہ عبادت کو مطلق رکھا کہ کسی بھی طرح کی عبادت کے لیے وضو کرنے کا یہی حکم ہو گا، لہٰذا سونے سے قبل وضو کرنا بھی اس میں شامل ہے کہ یہ سونے سے قبل وضو کرنا عبادت ہے، جیسا کہ اوپر احادیث میں گزر چکا اور صرف عبادت نہیں بلکہ عبادت مقصودہ سے بہت قریبی مشابہت ہے۔ چنانچہ امام اہل سنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "عبادت غیر مقصودہ بالذات ہونے پر اتفاق سے یہ لازم نہیں کہ وہ وسیلہ ہی ہو کر جائز ہو بلکہ فی نفسہ بھی ایک نوع مقصودیت سے حظ رکھتا ہے ولہٰذا اجماع ہے کہ ہر وقت باوضو رہنا ہر حدث کے بعد معًا وضو کرنا مستحب ہے۔۔۔ صرف وسیلہ ہی ہو کر مشروع ہوتا تو ایک بار کوئی فعل مقصود کر لینے کے بعد بھی تجدید مکروہ ہی رہتی کہ پہلا وضو جب تک باقی ہے وسیلہ باقی ہے، تو دوبارہ کرنا تحصیل حاصل وبیکار واسراف ہے۔۔۔ حل یہ ہے کہ **جو وضو فرض ہے وہ وسیلہ ہے کہ شرط صحت یا جواز ہے اور شروط وسائل ہوتے ہیں مگر جو وضو مستحب ہے وہ صرف ترتبِ ثواب کے لیے مقرر فرمایا جاتا ہے تو قصد ذاتی سے خالی نہیں** ۔۔۔ ولہٰذا ہمارے ائمہ تصریح فرماتے ہیں کہ وضوئے بے نیت پر ثواب نہیں۔۔۔ **اور مستحب پر ثواب ہے تو وضوئے مستحب محتاج نیت ہوا اور وسائل محضہ محتاج نیت نہیں ہوتے تو ثابت ہوا کہ وضوئے مستحب وسیلہ نہیں** وھو المقصود والحمدللہ الودود۔" (فتاوی رضویہ، ج1، حصہ2، ص944 تا 952، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net